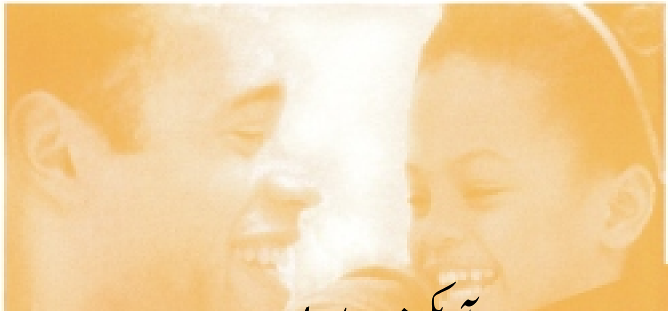

آپکی ذمہ داریاں

آپکواس بات کاپورا یقین ہونا چاہئے کہ آپ نے جوبھی بے۔بی۔سِٹَر ہے (یعنی آپ نے اپنی غیرموجودگی میں اپنے بچوں کی نگرانی اوردیکھ بھال کیلئے جوفرد مقررکیاہے) اسے ہنگامی حالت (ایمرجنسی) میں استعمال ہونے والے نمبردیدیئے ہیں اورطریق کار بتادیاہے۔

اگرآپکے بچے کوکسے قسم کی کوئی الرجی ہے، یاکوئی اورطبی یا مخصوص جسمانی مشکل ہے تو اسکے بے۔بی۔سٹر کواس سے خبردارکردیجئے۔

جب آپکابچہ گھرمیں ہواوراسکابے۔بی۔سٹر کوئی بڑابچہ ہو، تواضروری ہے کہ ایک واضح اورقابل اعتمادطریق کارہوجس کے ذریعے وہ بے۔بی۔سٹرآپ سے رابطہ کرسکے۔ آپ کیلئےبھی ضروری ہے کہ یاتو آپ جلدی سے آسکتے ہوں یاکسی ذمہ دار بالغ فردکا انتظام کرسکتے ہوں جوہنگامی حالت میں مددکرسکے۔

آپکویہ ضرورت ہوگی کہ اپنے بے۔بی۔سٹرکواپنے بچےاوراپنے گھرکے بارے میں اصول وقواعد بتادیں۔مثلاً کیابے۔بی۔سٹر، یا آپکے بچے،کویہ اجازت ہے کہ اپنے دوستوں کوگھربلالے۔اوروہ لوگ جوآپ کوفون کریں، یادروازے پرآئیں،ان سے بے۔بی۔سٹرکیا کہے ؟

آپکوایسے بے۔بی۔سٹر ڈھونڈنے چاہئیں جنہوں نے کوئی بے۔بی۔سٹر کاکورس مکمل کیاہواہو،مثلاً جیسے کورس سینٹ جونزایمبیولنس یا ریڈکراس والےکرواتے ہیں یہ کورس 11 سال کی عمرکے بچوں تک کیلئےبھی مہیاکئے جاتے ہیں۔

16 سال سے کم عمرکے بچے،سکول کےاوقات کے دوران، بے۔بی۔سٹر کاکام کرنے کیلئے ملازم نہیں رکھے جاسکتے،سوائے اسکے کہ انکے پاس اسکے لئے مقامی بورڈآف ایجوکیشن کی طرف سے تحریری اجازت نامہ ہو۔

ھمارانصب العین

بچوں کی حفاظت کرنااور
بچوں اورانکے گھرانوں کی بہبودکو
تقویت دینااورمدد وتعاون کرنا

ھمارامستقبل کاتصور

ایسے بچےجنکی محبت آمیزقدرکی جاتی ہو
مددوتعاون کرنے والےگھرانے
خیال رکھنے والی مقامی آبادیاں

Peel Children's Aid

8 Nelson Street W., Suite 204
Brampton, ON L6X 4J2
ٹیلیفون: 905-796-2121
فیکس: 905-796-2293

101 Queensway W., Suite 625
Mississauga, ON L5B 2P7
ٹیلیفون: 905-275-7444
فیکس: 905-275-1600

www.peelcas.org

Peel Children's Aid

کسی سے اپنے بچوں کی نگہداشت کروانے والے والدین کیلئے ہدایات

کسی سے اپنے بچوں کی نگہداشت
کروانے والے والدین کیلئے ہدایات

والدین کو جو انتہائی اہم فیصلے کرنے ہوتے ہیں ان میں سے ایک اپنے بچے کیلئے نگہداشت کرنے والے فرد کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔

Child and Family Services Act (بچے اور خاندان کیلئے خدمات کا قانون) یہ کہتا ہے کہ دس سال سے کم عمر کے بچوں کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ دس سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے والدین کی یہ قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ اس چیز کو یقینی بنائیں کہ انکے بچے محفوظ رہیں۔ ننھے نونہالوں اور چھوٹے بچوں کی ہر وقت نگہداشت ہونی چاہیئے۔ بلکہ وہ بچے جو 8 یا 9 سال کی عمر کے ہوں انہیں بھی زیادہ وقت کیلئے اکیلا نہیں چھوڑا جا سکتا۔ والدین سے ہمیشہ یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ہنگامی حالات (ایمرجنسی) کیلئے تیار کرینگے اور ہر ایسی صورتحال میں جبکہ بچے اکیلے ہوں، یہ سوچتے رہیں گے کہ وہ بچے کس حد تک بالغ نظر اور قابلِ اعتماد ہیں۔

دس سال کی عمر گزرنے کے بعد بھی، والدین قانونی طور پر اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ اپنے بچوں کی نگہداشت کیلئے عمدہ انتظامات کرینگے یہاں تک کہ وہ 16 سال کی عمر کے ہو جائیں۔ اس توقع کا مقصد یہ ہے کہ والدین کو توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہبود و حفاظت کے بارے میں اہم فیصلے کریں۔ والدین کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ ایک بچے یا بچی کی جتنی عمر ہو اتنی ہی اس میں ذمہ دارانہ صلاحیت اور بالغ نظری ہو۔ بعض 10 سال کی عمر کے بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو چند گھنٹے کیلئے اپنا خیال خود رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ اسی عمر کے بعض بچے ایسے نہیں ہوتے۔ یہ فیصلہ والدین کو کرنا چاہیئے کہ کوئی بچہ اس بات کیلئے تیار ہے کہ اسے اکیلا چھوڑا جا سکے، اور کتنی دیر کیلئے۔

جب والدین میں سے کوئی یہ فیصلہ کرتا ہے کہ ایک بچے کی نگہداشت ہونی چاہیئے تو اس بات کی طرف توجہ ہونی چاہیئے کی اس نگہداشت کی ذمہ واری ادا کرنے کی اہلیت کون رکھتا ہے۔ اکثر اوقات والدین بڑے بچوں کے بارے میں سوچتے ہیں کہ وہ چھوٹے بچوں کی نگہداشت (بطور بے۔بی۔سٹر) کریں، اور انکے سامنے یہ سوال ابھرتا ہے کہ اپنے کسی مخصوص بچے کیلئے کس طرح ایک مناسب فرد بطور بے۔بی۔سٹر منتخب کریں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ہر بچہ دوسرے سے مختلف ہتا ہے۔ جس طرح کوئی قانون نہیں ہے جو یہ فیصلہ کر دے کہ آپ کا بچہ، جس کی عمر دس سال یا اس سے زیادہ کی ہے،، اسے غیر محفوظ طریقے سے اکیلا چھوڑا جا سکتا ہے، اسی طرح ایسا بھی کوئی قانون نہیں ہے جسکی رو سے معلوم ہو کہ دس سال سے بڑی عمر کا کوئی بچہ بے۔بی۔سٹر کا کام شروع کر سکتا ہے۔ یہ ذمہ واری آپ کی ہے کہ آپ کوئی ایسا فرد چنیں جو آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کا انتظام کر سکے، جس دوران آپ گھر سے دور ہوں گے۔

والدین کو اپنی قوتِ فیصلہ سے کام لیکر یہ طے کرنا چاہیئے کہ آیا کوئی بڑا بچہ چھوٹے بچوں کا، قابلِ بھروسہ انداز میں، خیال رکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ آپ اپنے بچے کا ہر روز خیال رکھتے ہیں، اور اسلیئے آپ ہی موزوں ترین شخص ہیں کہ آپ یہ فیصلہ کریں کہ کون آپکے بچوں کی خصوصی ضروریات کا خیال رکھنے کیلئے سب سے زیادہ موزوں فرد ہے۔

بے۔بی۔سٹر کا انتخاب کرتے ہوئے کئی امور کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ اس فرد کی بالغ نظری، صلاحیتیں، قابلِ اعتماد ہونا، ماضی میں اسکی کارکردگی اور مسائل کو حل کرنے کی اسکی صلاحیتوں کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

اپریل ۲۰۰۳

اپنے آپ سے پوچھنے والے سوال

کیا بڑا بچہ اچھی قوتِ فیصلہ کا مظاہرہ کرتا ہے، اور کیا وہ خود اپنے اوپر انحصار کر کے مسائل کا حل ڈھونڈنے کا تجربہ رکھتا ہے؟ کیا اسے یہ معلوم ہو گا کہ مثلاً اگر سیلاب آ جائے تو اسے کیا کرنا ہے، یا آگ لگ جائے یا چھوٹے بچے کا کوئی حادثہ ہو جائے، یا اسے چوٹ آ جائے؟

بڑے بچے، یا بالغ فرد کو کوئی رویّے سے تعلق رکھنے والی مشکلات تو درپیش نہیں، یا جذباتی مسائل، یا منشیات اور الکحل (شراب) سے تعلق رہنے والی مشکلات تو درپیش نہیں جن کی وجہ سے اسکے ذمہ دارانہ عملی رویّے میں رکاوٹ پڑے؟

کیا آپکے اپنے بچے یا بچی کو کوئی رویّے سے تعلق رکھنے والی مشکلات تو درپیش نہیں، یا جذباتی مسائل، جن کی وجہ سے اسکا خیال رکھنے میں بے۔بی۔سٹر کو مشکل پیش آئے؟ اس بے۔بی۔سٹر کے ساتھ چھوڑا جانے کے بارے میں آپ کا بچہ کیسا محسوس کرتا ہے؟ کیا اسکا امکان ہے کہ بچہ یا بچی پریشان ہو جائے یا خوفزدہ ہو جائے؟

بے۔بی۔سٹر کی کتنی دیر تک ضرورت ہو گی؟ زیادہ لمبے وقت کا مطلب یہ ہو گا کہ بے۔بی۔سٹر کو زیادہ تعداد میں مختلف کام کرنے پڑینگے، جس کیلئے اسکے اندر زیادہ سطح کی بالغ نظری اور علم ہونا ضروری ہو گا۔

جس بچے کی نگہداشت کی جانی ہے وہ کس عمر کا ہے؟ ایک بارہ سالہ بچے کیلئے یہ مناسب نہ ہو گا کہ وہ چلنا سیکھنے کی عمر کے ایک بچے کی نگہداشت کرے؛ البتہ یہ مناسب ہو سکتا ہے کہ کہ ایک بارہ سال کی عمر کا بچہ سکول سے آنے کے بعد کسی 7 یا 8 سال کے بچے کی نگہداشت کرے۔